محمد جاوید اختر ندوی

اسلام اور امت مسلمہ کے بارہ میں عالمی خبریں

سری لنکا میں اسلام اور مسلمان:

سری لنکا میں اسلام کا سورج پہلی صدی ہجری میں طلوع ہوا' ہندوستان میں مسلمانوں کے دخول اور عرب تاجروں کی آمد کے ساتھ ہی اسلام وہاں پھیلنے لگا اور اس کی روشن کرنیں ملک کے مختلف خطوں کو منور کرنے لگیں۔ یہاں مسلمانوں کی تعداد ملک کی مجموعی آبادی کا دس فیصدی حصہ ہے' مسلمانوں نے سامراجیوں کے استبداد سے ملک کو آزاد کرنے اور وطن کی حفاظت وترقی میں بڑا اہم کردار ادا کیا ہے' حالانکہ اس ملک میں مختلف ادیان ومذاہب اور رنگ ونسل کے ماننے والے رہتے ہیں لیکن مسلمانوں کی ایک خاص شناخت ہے اور زندگی کے ہر میدان میں ان کے اچھے کارنامے ہیں' بعد میں قومی نعروں اور نسلی تعصب کی ایسی ہوا چلی' جس نے جنگ کا میدان گرم کردیا اور ہزاروں مسلمان اس کے شکار ہوگئے' ان جنگوں کے دوران مسلمانوں کو ایسے حالات کا سامنا کرنا پڑا کہ سن کر رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں' اس کے پس پردہ مسلمانوں اور اسلام کا خاتمہ مقصد تھا اور یہ کہ اس ملک میں اسلام کے وجود کو نابود کردیا جائے۔ لیکن اب حالات بدل رہے ہیں' اسلامی بیداری کا آغاز ہوچکا ہے اور اچھے مستقبل کے آثار نمایاں ہورہے ہیں' مگر فرقہ وارانہ کشیدگی سے اب بھی مسلمانوں کی نیندیں اڑ جاتی ہیں۔ اس کیساتھ ہی حکومتی ذرائع میڈیا' یونیورسٹیاں' کالجز اور پبلک مقامات میں مسلمانوں کو تعصب کا سامنا ہے اور اس کا سب سے بڑا مظہر یہ ہے کہ مسلم خواتین کے لئے حجاب کا استعمال ممنوع ہے۔ لیکن نئی نسل ان مشکلات کا سامنا کررہی ہے اور اپنی شناخت باقی رکھتے ہوئے آگے بڑھنے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے مسلمان داعیوں نے عقیدہ کی مضبوطی' دین اسلام کی تعلیمات سے محبت اور اس کے اندر رسوخ اور اچھے اخلاق سے آراستہ ہونے اور محاسن اسلام کو عملی اور قولی طور پر انجام دینے کا کام زوروشور کے ساتھ شروع کردیا ہے۔ ان شاءاللہ اس کے اچھے اثرات سامنے آئیں گے اور اس ملک میں اسلام اور مسلمانوں کو غلبہ ملے گا' اور اسلام کے نور سے یہ ملک روشن وتاباں ہوگا اور اس کا چپہ چپہ امن وسکون کا گہوارہ ثابت ہوگا۔

ٹرین فیکٹریوں سے سو عرب ملازمین برطرف:

Israel Today اخبار نے لکھا ہے کہ اسرائیلی ٹرین فیکٹریوں سے کم از کم سو ملازمین کو برطرف کردیا گیا ہے' اور یہ بھی تذکرہ کیا ہے کہ ان برطرف ملازمین کو برخاستگی کا حکم نامہ بھی سونپ دیا گیا ہے۔ اخبار نے اس کا سبب بتاتے ہوئے لکھا ہے کہ اسرائیلی ٹرین فیکٹریوں نے ملازمت کی شرائط میں تبدیلی کردی ہے کہ ٹرین فیکٹریوں میں وہی

ہگ ملازمت کر سکتے ہیں جنہوں نے اس سے قبل فوج میں اپنی خدمات انجام دی ہو۔ اور اسی طرح ان عرب ملازمین لی تعداد ۶۰ فیصد تک پہنچتی ہے جو ملازمت سے برخاست کردی جائے گی۔ ٹرین کمپنیوں نے ملازمت کیلئے اپنی نئی شرطوں کو جاری کرتے ہوئے لکھا ہے کہ وہی لوگ ملازمت کے حقدار ہوں گے جو اس سے قبل فوج میں ملازمت کر چکے وں' اس کا مقصد یہ ہے کہ عرب ملازمین کو برطرف کر کے نوجوان اسرائیلی طبقہ کو ملازمت دی جائے' جو خالص اسرائیلی ہوں اور ان کی بے روزگاری ختم کر کے عربوں کو بے روزگار بنا دیا جائے۔

سنگاپور پارلیمنٹ میں گیارہ مسلم ممبران:

سنگاپور ۱۶ رستمبر ۱۹۶۳ء کو برطانیہ سے آزاد ہوا اور ۹ راگست ۱۹۶۵ کو مستقل جمہوریہ بنا' اس ملک میں مختلف ادیان ومذاہب' رنگ ونسل اور ملک وزبان کے لوگ رہتے ہیں۔ سنگاپور میں مسلمانوں کی مختلف تنظیمیں ہیں۔ ان میں کچھ حکومت کے نزدیک معتبر اور منظور شدہ ہیں۔ مساجد کی تعداد ۶۶ سے زائد ہے' اور مزید نو آباد علاقوں میں مسجدوں کی تعمیر کا سلسلہ جاری ہے' مسلمان باہمی تعاون کیساتھ رہتے ہیں ایک جگہ زکوۃ جمع کرتے اور اپنی ہی رقم سے مساجد تعمیر کرتے ہیں۔ سنگاپور کی پارلیمنٹ میں گیارہ مسلمان ہیں جبکہ کل ممبران کی تعدد ۸۴ ہے اس کے علاوہ مسلمانوں کی تنظیمیں ثقافتی' ادبی اور مالی میدانوں میں کام کرتی ہیں۔ عورتوں' نوجوانوں اور عمر دراز افراد کے علاوہ نومسلم حضرات کا تعاون کرتی ہیں۔ جمعیۃ الدعوۃ الاسلامیہ سب سے بڑی اور قدیم تنظیم ہے جو ۱۹۳۲ء میں قائم ہوئی۔ مسلمان اس ملک میں مکمل طور پر اپنے اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان کو حکومت کی طرف سے دین پر عمل کرنے کی آزادی حاصل ہے اور انتہاء پسندی بالکل ممنوع ہے۔

اسلامی بینک کاری کے موضوع پر عربی میں پہلا رسالہ:

اسلامی بینک کاری کے موضوع پر سعودی ریسرچ اینڈ مارکیٹنگ (SMRG) نے سعودیہ سے پہلی بار عربی زبان میں ایک ماہانہ رسالہ جاری کرنے کا اعلان کیا ہے' اس کے مدیر خصوصی عبدالوہاب الفیض ہوں گے' علاوہ ازیں متعدد جدید موضوعات پر مزید آٹھ رسالے نکالنے کا ارادہ بھی ہے' سیاسی تعلقات کے موضوع پر ''المجلہ'' کے نام سے بھی ادارہ ماہانہ رسالہ شائع کریگا۔ اسکے ایڈیٹر عادل الطریفی ہوں گے۔ ''الاقتصادیہ'' کے نام سے تجارت کے موضوع پر روزنامہ بھی شائع ہوگا۔ اس کے چیئرمین شہزادہ فیصل ہیں' انہوں نے کہا کہ ہم اسلامی بینک کاری یعنی بلاسودی کاروبار کو پورے عالم میں بڑے پیانے پر فروغ دینا چاہتے ہیں۔

۱۲ رہزار قیمتی کتابوں پر مشتمل سی ڈی:

عرب کی شرکۃ العریس للکمبیوتر نے المرجع الاکبر للتراث الاسلامی کی سی ڈی کا دوسرا حصہ بازار میں پیش کر دیا ہے اس میں تفاسیر' علوم القرآن' متون حدیث' شروح الحدیث' علوم الحدیث' تراجم رجال' فقہ